5048 ۔ حالت حیض میں دعا کرنے کا حکم

سوال

کیا حائضہ عورت حالت حیض میں دعا کر سکتی ہے ؟
اور اس کے لیے صحیح طریقہ کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

کتاب: فتاوی اسلامیۃ " میں درج ذیل سوال مذکور ہے:

سوال:

کیا حائضہ عورت میدان عرفات میں یوم عرفہ کے دن دعاؤں کی کتاب پڑھ سکتی ہے، حالانکہ اس میں آیات قرآنی بھی ہوتی ہیں ؟

جواب:

حائضہ اور نفاس والی عورت کے لیے حج کے متعلقہ کتب پڑھنے میں کوئی حرج نہیں، اور صحیح قول کے مطابق قرآن مجید پڑھنے میں بھی کوئی حرج نہیں، کیونکہ کوئی صریح اور صحیح نص ایسی نہیں ملتی جس میں حائضہ اور نفاس والی عورت کو قرآن مجید کی تلاوت سے منع کیا گیا ہو.

بلکہ یہ ممانعت تو صرف جنبی شخص کے ساتھ خاص ہے کہ وہ حالت جنابت میں قرآن مجید کی تلاوت نہ کرے، اس کی دلیل علی رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث ہے، لیکن حائضہ اور نفاس والی عورت کے متعلق یہ وارد ہے کہ:

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں:

" حائضہ اور جنبی شخص قرآن میں سے کچھ بھی تلاوت نہ کرے "

یہ حدیث ضعیف ہے، کیونکہ یہ حدیث اسماعیل بن عیاش حجازیوں سے روایت کرتے ہیں اور اس کا حجازیوں سے روایت کرنا ضعیف ہے.

لیکن حائضہ عورت قرآن مجید کو چھوئے بغیر زبانی پڑھے، لیکن جنبی شخص کے لیے غسل کرنے سے قبل نہ تو دیکھ کر قرآن پڑھنا جائز ہے اور نہ ہی زبانی، ان دونوں میں فرق یہ ہے کہ: جنابت تو کچھ دیر کے لیے ہے، اور اس کے لیے بیوی سے فارغ ہونے کے بعد فورا غسل کرنا ممکن ہے، اس کی مدت لمبی نہیں ہوتی، بلکہ یہ معاملہ اس کے اپنے ہاتھ میں ہے جب چاہے غسل کر لے اور اگر وہ پانی سے عاجز ہے تو تیمم کر کے نماز ادا کرے اور تلاوت کر لے.

لیکن حائضہ اور نفاس والی عورت کا معاملہ اس کے ہاتھ میں نہیں بلکہ اللہ تعالی کے ہاتھ میں ہے.... اور حیض کئی ایام کا محتاج ہے، اور اسی طرح نفاس بھی کئی یوم تك رہتا ہے، اس لیے ان دونوں کے لیے قرآن مجید تلاوت کرنا مباح کیا گیا ہے تا کہ وہ بھول نہ جائیں، اور قرآت کی فضیلت سے پیچھے نہ رہ جائیں، اور کتاب میں سے شرعی احکام کی تعلم حاصل کر سکیں، چنانچہ وہ قرآنی آیات اور احادیث پر مشتمل دعاؤں والی کتابیں پڑھنا تو بالاولی جائز ہونگی... صحیح بھی یہی ہے، اور علماء کرام کا صحیح قول یہی ہے.

الشیخ ابن باز رحمہ اللہ.

دیکھیں: فتاوی اسلامیۃ (1 / 239).

اور یہ سوال بھی ہے:

سوال:

میں بغیر طہارت ہی بعض تفسیر کی کتابیں پڑھتی رہتی ہوں، یعنی ماہواری کے ایام وغیرہ میں تو کیا ایسا کرنے میں کوئی حرج تو نہیں، اور کیا مجھے کوئی گناہ تو نہیں ہوتا ؟

جواب:

حائضہ اور نفاس والی عورت کے لیے کتب تفسیر کا مطالعہ کرنے میں کوئی حرج نہیں، اور اسی طرح قرآن مجید کو چھوئے بغیر زبانی تلاوت کرنا بھی صحیح ہے، علماء کا صحیح قول یہی ہے.

لیکن جنبی شخص غسل کرنے سے قبل مطلقا تلاوت نہیں کر سکتا، لیکن وہ کتب تفسیر اور حدیث کا مطالعہ کر سکتا ہے، لیکن ان میں بھی موجود قرآنی آیات نہ پڑھے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جنابت کے علاوہ اور کوئی چیز قرآن مجید کی قرآت سے نہیں روکتی تھی "

اور ایك روایت میں ہے کہ:

" جنبی شخص ایك آیت بھی نہ پڑھے "

اسے امام احمد نے جید سند کے ساتھ روایت کیا ہے.

الشیخ ابن باز رحمہ اللہ

دیکھیں فتاوی اسلامیۃ (1 / 239).

واللہ اعلم .